السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان دنوں رمضان المبارک کے مہینے میں لگ بھگ ساری مسجدوں میں تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں سے بعض مسجدوں میں ایک نئی بات دیکھنے کو مل رہی ہے وہ یہ ہے کہ تراویح کے بعد وہاں کا امام نماز میں پڑھی جانے والے قرآن کا ترجمہ اور خلاصہ بیان کرتا ہے کیا ایسا کرنا شریعت میں جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ تو بڑی اچھی بات ہے کہ لوگوں کو قرآن مجید کے الفاظ کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی سکھایا جائے۔ اگر مقتدی شوق سے سنتے ہوں تو یہ بڑا ہی مبارک عمل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں جا بجا اس کو سمجھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غور وفکر کرنے کی ترغیب دی ہے اور غور وفکر نہ کرنے والوں کو دل کا اندھا قرار دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا [محمد : ٢٤]

’’کیا یہ قرآن میں غور و فکر نہیں ؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01